



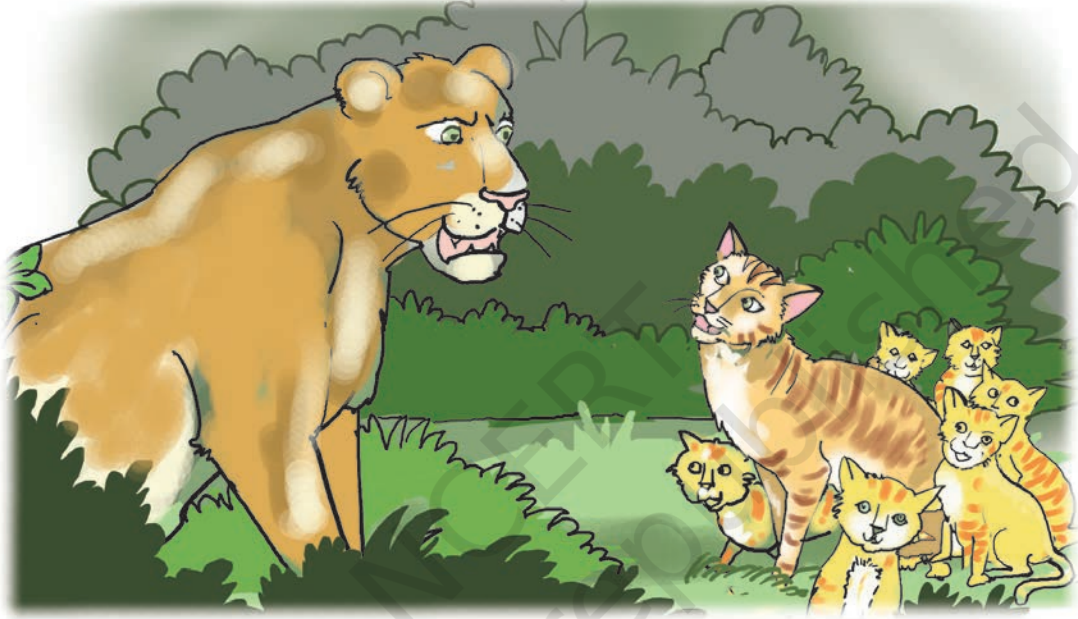
4719CH15

بلی اور شیرنی

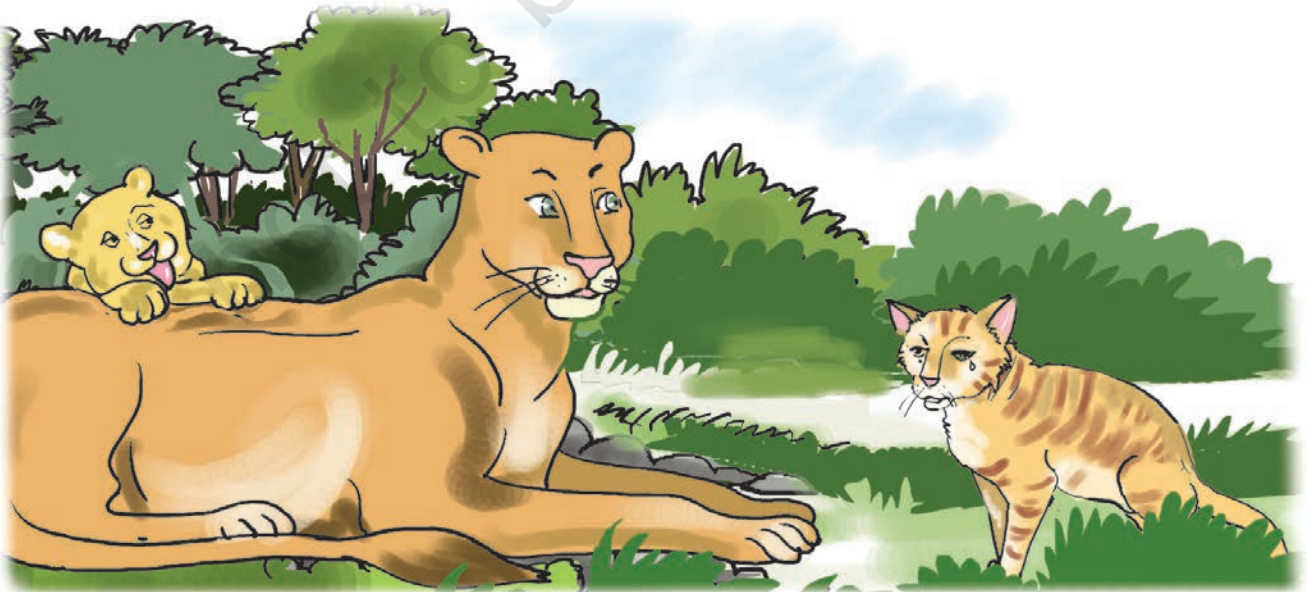
ایک دن یہ شیرنی سے جا کے بلی نے کہا
”تیرا رتبہ مجھ سے ہو سکتا نہیں ہرگز بڑا
دیکھ میں اک جھول میں دیتی ہوں بچے کس قدر
ایک سے زائد نہیں تو نے کیے پیدا مگر“

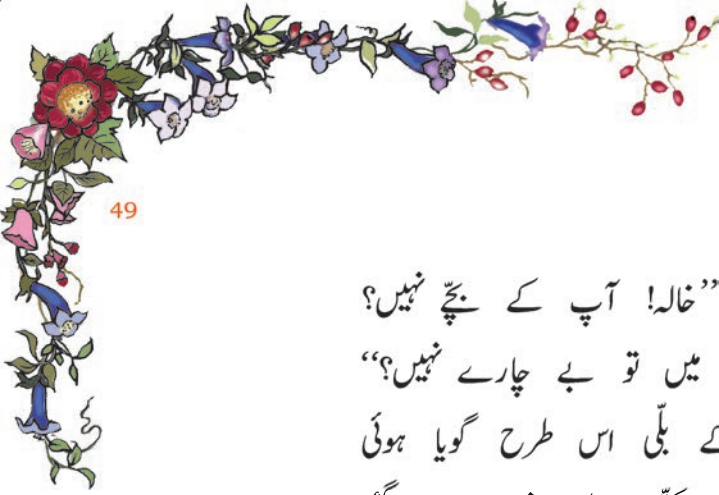


شیرنی بلی سے بولی کھا کے فوراً پیچ و تاب
”کچھ دنوں کے بعد دوں گی میں تمہیں اس کا جواب“

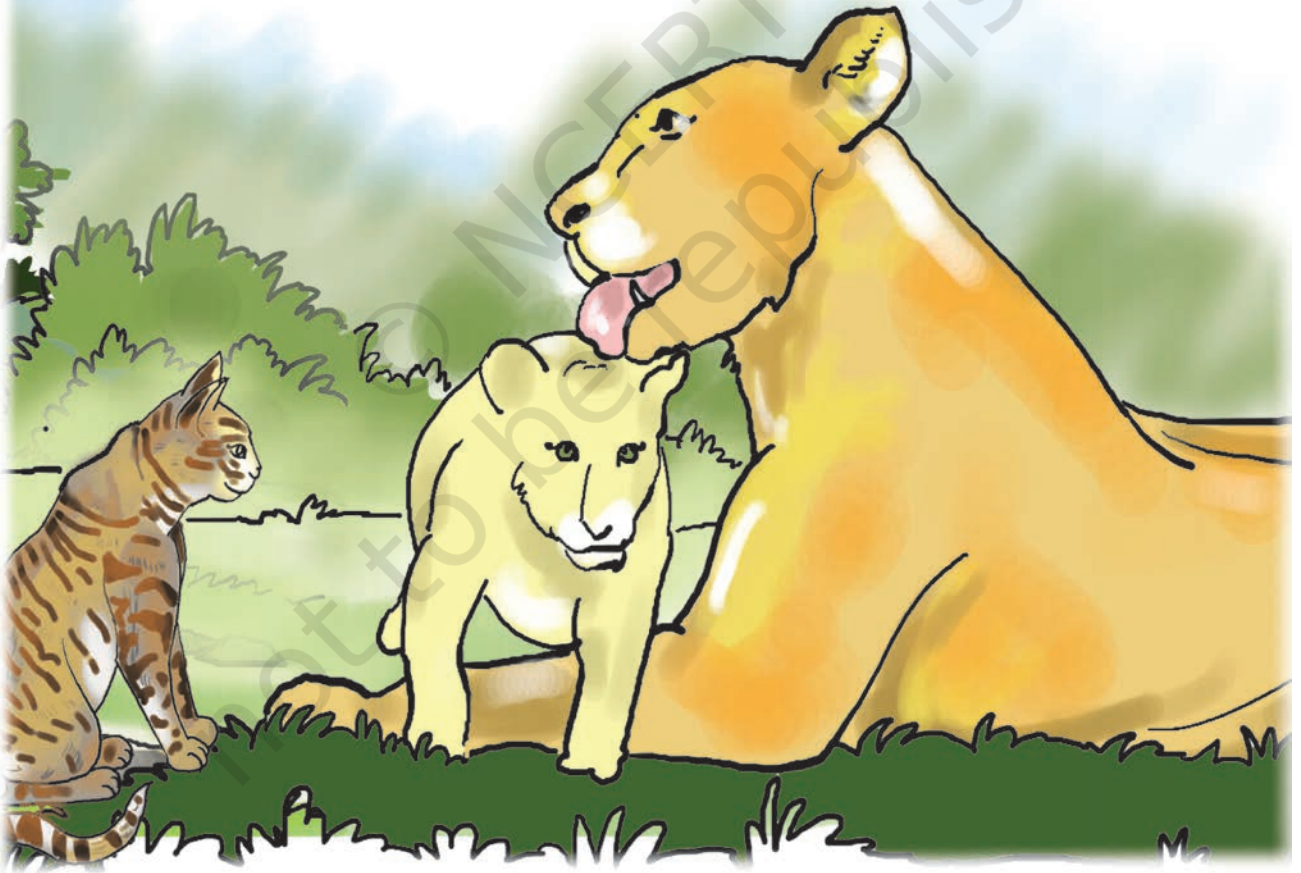


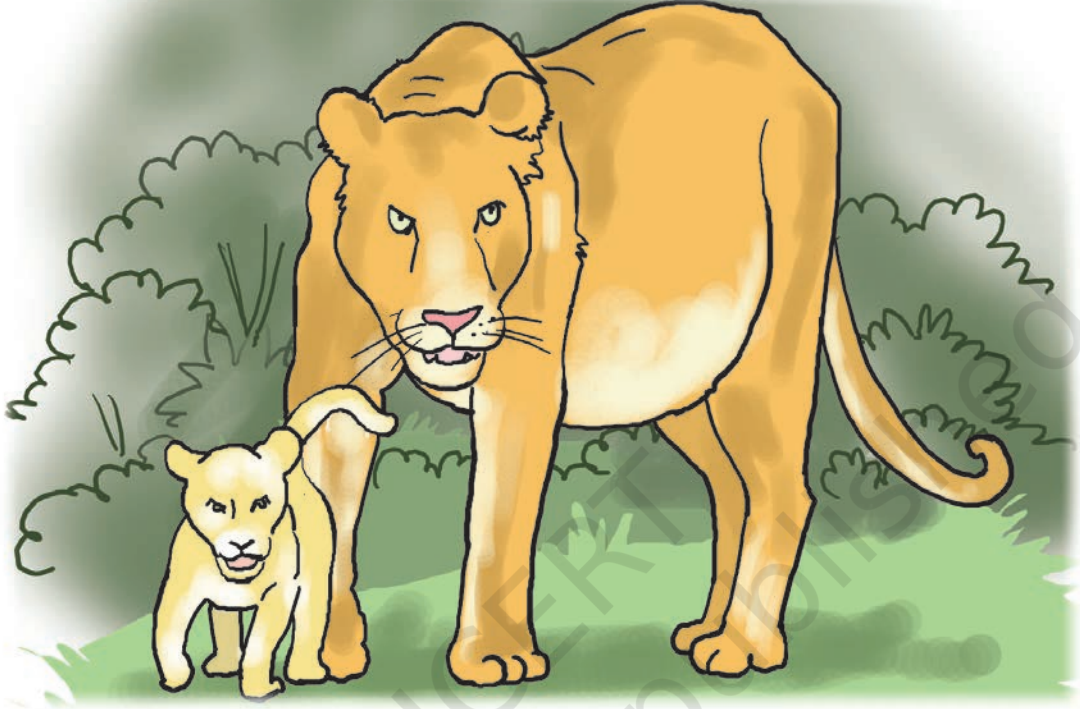
کچھ ہی مدت بعد دونوں پھر اچانک ہی ملیں
ساتھ بلی کے مگر تھا ایک بھی بچہ نہیں





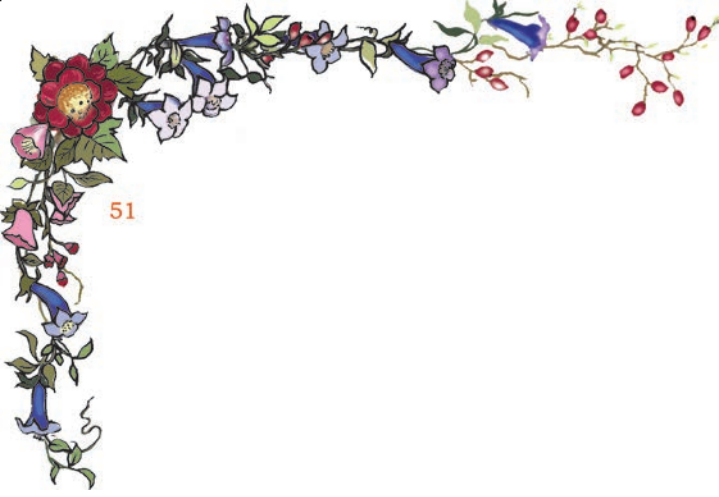
شیرنی نے پوچھا ”خالہ! آپ کے بچے نہیں؟
بتلا کوئی مصیبت میں تو بے چارے نہیں؟“
آہ ٹھنڈی بھر کے بلی اس طرح گویا ہوئی
”میری کچھ اولاد کتوں کا نوالہ بن گئی
بچ رہے تھے جو انھیں انساں کے بچے لے گئے
صبر ہی کرتی ہوں میں، قسمت میں میری وہ نہ تھے“





شیرنی کے سامنے تھا اس کا بچہ نوجواں
 دیکھ کر بچے کو اپنے ہو رہی تھی شاداں
 شیرنی، بلی سے بولی، ”اے مری خالہ سنو
 کس لیے تم کوستی ہو اپنی قسمت کو کہو
 ناز جن پر تھا تمہیں کمزور وہ اولاد تھی
 کتنی آسانی سے وہ دشمن کے ہتھے چڑھ گئی
 اس قدر اولاد سے کیا شان تیری بڑھ گئی
 آٹھ دس سے تو ہے بہتر ایک ہو لیکن جبری“

ضیاء الرحمن ضیاء



51

بلی اور شیرنی

سوالات

- 1- شیرنی سے بلی نے کیا کہا؟
- 2- شیرنی نے بلی کی بات کا کیا جواب دیا؟
- 3- بلی کے بچوں کا کیا انجام ہوا؟
- 4- شیرنی نے بلی کو کیا نصیحت کی؟

© NCERT
not to be republished

نوٹ:

© NCERT
not to be republished

نوٹ:

© NCERT
not to be republished

نوٹ:

© NCERT
not to be republished